40329 ـ كيا غسل جنابت كرتے وقت عورت كے ليے بال كھولنے ضرورى ہيں؟

سوال

ميرے سر كے بال بہت لمبے ہيں، جماع كے بعد ہر بار غسل كرتے وقت ميں انہيں مكمل كھول كر غسل كرتى ہوں، تو كيا ميں ہر بار سر كے بال دھويا كروں، ـ خاص كر جب مسلسل كئى ايام ايسا كرنے پڑے تو بہت مشكل پيش آتى ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

غسل جنابت ميں عورت كے ليے سر كے سارے بال كھولنا ضرورى نہيں ليكن اس كے ساتھ يہ ضرورى ہے كہ وہ اپنے سارے بدن پر اور بالوں كى جڑوں تك پانى پہنچائے.

شيخ عبد العزيز بن باز رحمہ اللہ تعالى سے درج ذيل سوال دريافت كيا گيا:

ہمارے ہاں بعض عورتيں اپنے بالوں كى ميڈياں بناتى ہيں، اور غسل جنابت ميں ميڈياں نہيں كھولتى، تو كيا ان كا غسل صحيح ہے ؟

يہ علم ميں رہے كہ اس طرح پانى سارے بالوں كى جڑوں تك نہيں پہنچتا اس كے متعلق ہميں معلومات فراہم كريں.

شيخ رحمہ اللہ كا جواب تھا:

" اگر عورت اپنى ميڈيوں پر پانى بہا لے تو اس كے ليے اتنا ہى كافى ہے؛ كيونكہ ام سلمہ رضى اللہ تعالى عنہا نے رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم سے دريافت كرتے ہوئے كہا:

" ميرے سر كے بالوں كى چوٹياں بہت شديد ہيں كيا ميں غسل جنابت ميں بھى انہيں كھولا كروں ؟

تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا: نہيں، بلكہ تيرے يہى كافى ہے كہ تو اپنے سر پر تين چلو پانى بہا لے، اور پھر اپنے اوپر پانى بہا لو تو تم پاك ہو جاؤگى "

صحيح مسلم حديث نمبر (497).

اس صحیح حدیث کی بنا پر جب عورت اپنے سر پر تین چلو پانی بہائے تو یہ کافی ہے اور میڈیاں کھولنے کوئی ضرورت نہیں.

دیکھیں: مجموع فتاوی الشیخ ابن باز (10 / 182).

اور شیخ ابن باز رحمہ اللہ کا یہ بھی کہنا ہے کہ:

لیکن طہارت کبری کے لیے ضروری ہے کہ آپ تین بار پانی اپنے سر پر بہائیں، صرف مسح کرنا کافی نہیں؛ کیونکہ صحیح مسلم کی حدیث میں ہے کہ: ....

پھر شیخ رحمہ اللہ نے ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی مندرجہ بالا حدیث ذکر کي ہے.

دیکھیں: مجموع فتاوی الشیخ ابن باز (10 / 161).

اور ابن قیم رحمہ اللہ تعالی " تھذیب السنن " میں رقطمراز ہیں:

" ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا کی یہ حدیث اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ غسل جنابت میں عورت کے لیے اپنے بال کھولنا ضروری نہیں، اس پر اہل علم کا اتفاق ہے، مگر ابن عبد اللہ بن عمرو اور ابراہیم النخعی سے جو بیان کیا جاتا ہے کہ وہ اپنی میڈیاں کھولےگی، لیکن ان کی موافقت میں کسی کا علم نہیں " انتہی.

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

غسل میں کم از کم واجب یہ ہے کہ عورت اپنے سارے بدن پر پانی بہائے حتی کہ بالوں کے نیچے بھی، اور افضل یہ ہے کہ اس طریقہ پر ہو جو ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث میں آیا ہے.

ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے حائضہ عورت کے غسل کا طریقہ دریافت کیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" تم میں سے کوئی عورت پانی اور بیری لے کر اچھی طرح طہارت کرے اور پھر اسے اپنے سر پر بہائے اور اچھی طرح ملے حتی کہ اس کے بالوں کی جڑوں تك پانی جائے، پھر اپنے اوپر پانی بہائے، پھر کستوری کپڑے میں رکھ کر اس سے پاکی اختیار کرے.

اسماء رضی اللہ تعالی کہنے لگیں: اس سے کیسے پاکی اختیار کرے ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سبحان اللہ! اس سے تم پاکی اختیار کرو!

تو عائشہ رضی اللہ تعالی کہنے لگیں: تم خون کے اثر والی جگہ(یعنی شرمگاہ) پر رکھو"

صحیح بخاری و صحیح مسلم.

اور اس کے لیے سر کے بالوں کی میڈیاں کھولنا واجب نہیں، لیکن اگر وہ اتنی سخت بنائی گئی ہوں کہ بالوں کی جڑوں تك پانی نہ پہنچنے کا خدشہ ہو تو پھر کھول لے، کیونکہ صحیح مسلم میں ام سلمہ کی حدیث ہے.

پھر شیخ رحمہ اللہ نے مندرجہ بالا حدیث ذکر کي ہے.

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن عثیمین (11 / 218 ـ 219).

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (34776) اور (27065) اور (9755) اور (2648) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .